السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر کسی نوجوان لڑکی نے شوال کے چھ روزے رمضان المبارک کے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کے طور پر رکھے تو کیا یہ روزے شوال کے چھ نفلی روزے شمار ہوجائیں گے اوراس کو شوال کے روزوں کا ثواب ملے گا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت ہے کہ آپ نے فرمایا:

(من صام رمضان وأتبعه ستا من شوال كان كصيام الدهر)

''جس شخص نے رمضان المبارک کے روزے رکھے پھر اس کے بعد شوال میں چھ روزے رکھے تو گویا کہ اس نے ہمیشہ روزے رکھے۔''

اوراس میں اس بات کی دلیل ہے کہ پہلے رمضان المبارک کے فرض روزے رکھنا ضروری ہیں پھر ان کے بعد شوال میں چھ نفلی روزوں کا اضافہ کیا جائے تاکہ یہ عمل ہمیشہ کے روزے کی طرح ہوجائے اورایک دوسری حدیث میں ہے:

(صيام رمضان بعشرة أشهر، وستة أيام من شوال بشهرين)

''رمضان المبارک کے روزے دس مہینوں کے روزوں کی طرح ہیں اور شوال کے چھ روزے دوماہ کے روزوں کی طرح ہیں۔''

یعنی ایک نیکی کا اجر دس گنا ملتا ہے اسی قاعدے کے مطابق جس شخص نے رمضان المبارک کے کچھ حصہ کے روزے رکھے اورکچھ حصہ کے روزے بیماری، سفر، حیض یا نفاس کے عذر کی بنا پر چھوڑدیئے تو اس پر لازم ہے کہ وہ ماہ شوال میں یا جب موقع ملے ماہ شوال کے یا دیگر نفلی روزوں سے پہلے ان چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا کرے۔ چنانچہ جب وہ اپنے چھوڑے ہوئے روزوں کی قضا مکمل کرلے تو اس کے لئے شوال کے چھ روزے رکھنا درست ہو گا تاکہ وہ مذکورہ ثواب حاصل کرسکے۔ چنانچہ قضا کے طور پر رکھے ہوئے روزے نفلی روزوں کے قائم مقام نہیں ہوسکتے، جیسا کہ ظاہر ہے۔

هذا ما عندي والله أعلم بالصواب

فتاویٰ الصیام

صفحہ: 131

محدث فتویٰ